اکیسویں دعا

رنج واندوہ کے موقع کی دعا

اَللّٰھُمَّ یَا کَافِیَ الْفَرْدِ الضَّعِیْفِ وَ وَاقِیَ الْاَمْرِ الْمَخُوْفِ اَفْرَدَتْنِی الْخَطَایَا فَلاَ صَاحِبَ مَعِیْ وَ ضَعُفْتُ عَنْ غَضَبِکَ فَلاَ مُؤَیِّدَ لِیْ وَ اَشْرَفْتُ عَلٰی خَوْفِ لِقَآئِکَ فَلاَ مُسَکِّنَ لِرَوْعَتِیْ وَ مَنْ یُّؤْمِنُنِیْ مِنْکَ وَ اَنْتَ اَخَفْتَنِیْ وَ مَنْ یُّسَاعِدُنِیْ وَ اَنْتَ اَفْرَدْتَنِیْ وَ مَنْ یُّقَوِّیْنِیْ وَ اَنْتَ اَضْعَفْتَنِیْ لاَ یُجِیْرُ یَا اِلٰھِیْ اِلاَّ رَبٌّ عَلٰی مَرْبُوْبٍ وَ لاَ یُؤْمِنُ اِلاَّ غَالِبٌ عَلٰی مَغْلُوْبٍ وَ لاَ یُعِیْنُ اِلاَّ طَالِبٌ عَلٰی مَطْلُوْبٍ وَ بِیَدِکَ یَا اِلٰھِیْ جَمِیْعُ ذٰلِکَ السَّبَبِ وَ اِلَیْکَ الْمَفَرُّ وَ الْمَھْرَبُ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَ اَجِرْ ھَرَبِیْ وَ اَنْجِحْ مَطْلَبِیْ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ اِنْ صَرَفْتَ عَنِّیْ وَجْھَکَ الْکَرِیْمَ اَوْ مَنَعْتَنِیْ فَضْلَکَ الْجَسِیْمَ اَوْ حَظَرْتَ عَلَیَّ رِزْقَکَ اَوْ قَطَعْتَ عَنِّیْ سَبَبَکَ لَمْ اَجِدِ السَّبِیْلَ اِلٰی شَیْءٍ مِنْ اَمَلِیْ غَیْرَکَ وَ لَمْ اَقْدِرْ عَلٰی مَا عِنْدَکَ بِمَعُوْنَةِ سِوَاکَ فَاِنِّیْ عَبْدُکَ وَ فِیْ قَبْضَتِکَ نَاصِیَتِیْ بِیَدِکَ لاَ اَمْرَ لِیْ مَعَ اَمْرِکَ مَاضٍ فِیَّ حُکْمُکَ عَدْلٌ فِیَّ قَضَآؤُکَ وَ لاَ قُوَّةَ لِیْ عَلَی الْخُرُوْجِ مِنْ سُلْطَانِکَ وَ لاَ اَسْتَطِیْعُ مُجَاوَزَةَ قُدْرَتِکَ وَ لاَ اَسْتَمِیْلُ ھَوَاکَ وَ لاَ اُبْلِغُ رِضَاکَ وَ لاَ اَنَالُ مَا عِنْدَکَ اِلاَّ بِطَاعَتِکَ وَ بِفَضْلِ رَحْمَتِکَ اِلٰھِیْ اَصْبَحْتُ وَ اَمْسَیْتُ عَبْدًا دَاخِرًا لَکَ لَآ اَمْلِکُ لِنَفْسِیْ نَفْعًا وَّ لاَ ضَرًّا اِلاَّ بِکَ اَشْھَدُ بِذٰلِکَ عَلٰی نَفْسِیْ وَ اَعْتَرِفُ بِضَعْفِ قُوَّتِیْ وَ قِلَّةِ حِیْلَتِیْ فَاَنْجِزْ لِیْ مَا وَعَدْتَّنِیْ وَ تَمِّمْ لِیْ مَا اٰتَیْتَنِیْ فَاِنِّیْ عَبْدُکَ الْمِسْکِیْنُ الْمُسْتَکِیْنُ الضَّعِیْفُ الضَّرِیْرُ الْحَقِیْرُ الْمَھِیْنُ الْفَقِیْرُ الْخَائِفُ الْمُسْتَجِیْرُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَ لاَ تَجْعَلْنِیْ نَاسِیًا لِّذِکْرِکَ فِیْمَا اَوْلَیْتَنِیْ وَ لاَ غَافِلاً لِاِحْسَانِکَ فِیْمَا اَبْلَیْتَنِیْ وَ لاَ اٰیِسًا مِنْ اِجَابَتِکَ لِیْ وَ اِنْ اَبْطَاَتْ عَنِّیْ فِیْ سَرَّآءَ کُنْتُ اَوْ ضَرَّآءَ اَوْ شِدَّةٍ اَوْ رَخَآءٍ اَوْ عَافِیَةٍ اَوْ بَلَآءٍ اَوْ بُؤْسٍ اَوْ نَعْمَآءَ اَوْ جِدَةٍ اَوْ لَأْوَآءَ اَوْ فَقْرٍ اَوْ غِنًی اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاجْعَلْ ثَنَائِیْ عَلَیْکَ وَ مَدْحِیْ اِیَّاکَ وَ حَمْدِیْ لَکَ فِیْ کُلِّ حَالاَتِیْ حَتّٰی لاَ اَفْرَحَ بِمَا اٰتَیْتَنِیْ مِنَ الدُّنْیَا وَ لاَ اَحْزَنَ عَلٰی مَا مَنَعْتَنِیْ فِیْھَا وَ اَشْعِرْ قَلْبِیْ تَقْوَاکَ وَاسْتَعْمِلْ بَدَنِیْ فِیْمَا تَقْبَلُہٗ مِنِّیْ وَاشْغَلْ بِطَاعَتِکَ نَفْسِیْ عَنْ کُلِّ مَا یَرِدُ عَلَیَّ حَتّٰی لاَ اُحِبَّ شَیْئًا مِّنْ سُخْطِکَ وَ لاَ اَسْخَطَ شَیْئًا مِنْ رِضَاکَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَ فَرِّغْ قَلْبِیْ لِمَحَبَّتِکَ وَاشْغَلْہُ بِذِکْرِکَ وَانْعَشْہُ بِخَوْفِکَ وَ بِالْوَجَلِ مِنْکَ وَ قَوِّہٖ بِالرَّغْبَةِ اِلَیْکَ وَ اَمِلْہُ اِلٰی طَاعَتِکَ وَ اَجْرِ بِہٖ فِیْ اَحَبِّ السُّبُلِ اِلَیْکَ وَ ذَلِّلْہُ بِالرَّغْبَةِ فِیْمَا عِنْدَکَ اَیَّامَ حَیٰوتِیْ کُلِّھَا وَاجْعَلْ تَقْوَاکَ مِنَ الدُّنْیَا زَادِیْ وَ اِلٰی رَحْمَتِکَ رِحْلَتِیْ وَ فِیْ مَرْضَاتِکَ مَدْخَلِیْ وَاجْعَلْ فِیْ جَنَّتِکَ مَثْوَایَ وَ ھَبْ لِیْ قُوَّةً اَحْتَمِلُ بِھَا جَمِیْعَ مَرْضَاتِکَ وَاجْعَلْ فِرَارِیْ اِلَیْکَ وَ رَغْبَتِیْ فِیْمَا عِنْدَکَ وَ اَلْبِسْ قَلْبِیَ الْوَحْشَةَ مِنْ شِرَارِ خَلْقِکَ وَ ھَبْ لِیَ الْاُنْسَ بِکَ وَ بِاَوْلِیَآئِکَ وَ اَھْلِ طَاعَتِکَ وَ لاَ تَجْعَلْ لِفَاجِرٍ وَّ لاَ کَافِرٍ عَلَیَّ مِنَّةً وَ لاَ لَہٗ عِنْدِیْ یَدًا وَ لاَ بِیْ اِلَیْھِمْ حَاجَةً بَلِ اجْعَلْ سُکُوْنُ قَلْبِیْ وَ اُنْسَ نَفْسِیْ وَاسْتِغْنَائِیْ وَ کِفَایَتِیْ بِکَ وَ بِخِیَارِ خَلْقِکَ. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَاجْعَلْنِیْ لَھُمْ قَرِیْنًا وَاجْعَلْنِیْ لَھُمْ نَصِیْرًا وَامْنُنْ عَلَیَّ بِشَوْقٍ اِلَیْکَ وَ بِالْعَمَلِ لَکَ بِمَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰی اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَ ذٰلِکَ عَلَیْکَ یَسِیْرٌ.

ا۔ اے اللہ! اے یکہ وتنہا اور کمزور و ناتوان کی (مہموں میں) کفایت کرنے والے اور خطرناک مرحلوں سے بچا لے جانے والے! گناہوں نے مجھے بے یار و مددگار چھوڑ دیا ہے۔ اب کوئی ساتھی نہیں ہے اور تیرے غضب کے برداشت کرنے سے عاجز ہوں۔ اب کوئی سہارا

urduduas.org

دینے والا نہیں ہے۔ تیری طرف بازگشت کا خطرہ درپیش ہے۔ اب اس دہشت سے کوئی تسکین دینے والا نہیں ہے اور جب کہ تو نے مجھے خوف زدہ کیا ہے تو کون ہے جو مجھے تجھ سے مطمئن کرے اور جب کہ تو نے مجھے تنہا چھوڑ دیا ہے تو کون ہے جو میری دستگیری کرے اور جب کہ تو نے مجھے ناتواں کر دیا ہے تو کون ہے جو مجھے قوت دے۔ اے میرے معبود! پروردہ کو کوئی پناہ نہیں دے سکتا سوائے اس کے پروردگار کے اور شکست خوردہ کو کوئی امان نہیں دے سکتا سوائے اس پر غلبہ پانے والے کے اور طلب کردہ کی کوئی مدد نہیں کرسکتا سوائے اس کے طالب کے۔ یہ تمام وسائل اے میرے معبود تیرے ہی ہاتھ میں ہیں اور تیری ہی طرف راہ فرار و گریز ہے۔ لہذا تو محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور میرے گریز کو اپنے دامن میں پناہ دے اور میری حاجت بر لا۔

۲۔ اے اللہ! اگر تو نے اپنا پاکیزہ رخ مجھ سے موڑ لیا اور اپنے احسان عظیم سے دریغ کیا یا اپنے رزق کو بند کر دیا یا اپنے رشتۂ رحمت کو مجھ سے قطع کر لیا تو میں اپنی آرزوؤں تک پہنچنے کا وسیلہ تیرے سوا کوئی پا نہیں سکتا اور تیرے ہاں کی چیزوں پر تیری مدد کے سوا دسترس حاصل نہیں کرسکتا۔ کیونکہ میں تیرا بندہ اور تیرے قبضہ قدرت میں ہوں اور تیرے ہی ہاتھ میں میری باگ دوڑ ہے۔ تیرے حکم کے آگے میرا حکم نہیں چل سکتا۔ میرے بارے میں تیرا فرمان جاری اور میرے حق میں تیرا فیصلہ عدل و انصاف پر مبنی ہے۔ تیرے قلمرو سلطنت سے نکل جانے کا مجھے یارا نہیں اور تیرے احاطۂ قدرت سے قدم باہر رکھنے کی طاقت نہیں اور نہ تیری محبت کو حاصل کرسکتا ہوں، نہ تیری رضا مندی تک پہنچ سکتا ہوں اور نہ تیرے ہاں کی نعمتیں پا سکتا ہوں مگر تیری اطاعت اور تیری رحمت فراواں کے وسیلہ سے۔

۳۔ اے اللہ! میں ہر حال میں تیرا ذلیل بندہ ہوں، تیری مدد کے بغیر میں اپنے سود و زیاں کا مالک نہیں۔ میں اس عجز و بے بضاعتی کی اپنے بارے میں گواہی دیتا ہوں اور اپنی کمزوری و بیچارگی کا اعتراف کرتا ہوں۔ لہذا جو وعدہ تو نے مجھ سے کیا ہے اسے پورا کر اور جو دیا ہے اسے تکمیل تک پہنچا دے، اس لئے کہ میں تیرا وہ بندہ ہوں جو بے نوا، عاجز، کمزور بے سروسامان، حقیر، ذلیل، نادار، خوفزدہ اور پناہ کا خواستگار ہے۔

۴۔ اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور مجھے ان عطیوں میں جو تو نے بخشے ہیں فراموش کار اور ان نعمتوں میں جو تو نے عطا کی ہیں احسان ناشناس نہ بنا دے اور مجھے دعا کی قبولیت سے ناامید نہ کر اگرچہ اس میں تاخیر ہو جائے، آسائش میں ہوں یا تکلیف میں، تنگی میں ہوں یا فارغ البالی میں، تندرستی کی حالت میں ہوں یا بیماری کی، بدحالی میں ہوں یا خوشحالی میں، تونگری میں ہوں یا عسرت میں، فقر میں ہوں یا دولتمندی میں۔

۵۔ اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور مجھے ہر حالت میں مدح و ستائش و سپاس میں مصروف رکھ یہاں تک کہ دنیا میں سے جو کچھ تو دے اس پر خوش نہ ہونے لگوں اور جو روک لے اس پر رنجیدہ نہ ہوں اور پرہیزگاری کو میرے دل کا شعار بنا اور میرے جسم سے وہی کام لے جسے تو قبول فرمائے اور اپنی اطاعت میں انہماک کے ذریعہ تمام دنیوی علائق سے فارغ کر دے تاکہ اس چیز کو جو تیری ناراضگی کا سبب ہے، دوست نہ رکھوں اور جو چیز تیری خوشنودی کا باعث ہے اسے ناپسند نہ کروں۔

۶۔ اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور زندگی بھر میرے دل کو اپنی محبت کے لئے فارغ کر دے۔ اپنی یاد میں اسے مشغول رکھ۔ اپنے خوف و ہراس کے ذریعے (گناہوں کی) تلافی کا موقع دے، اپنی طرف رجوع ہونے سے اس کو قوت و توانائی بخش، اپنی اطاعت کی طرف اسے مائل کر اور اپنے پسندیدہ ترین راستہ پر چلا اور اپنی نعمتوں کی طلب پر اسے تیار کر اور پرہیزگاری کو میرا توشہ، اپنی رحمت کی جانب میرا سفر، اپنی خوشنودی میں میرا گزر اور اپنی جنت میں میری منزل قرار دے اور مجھے ایسی قوت عطا فرما جس سے تیری رضامندیوں کا بوجھ

urdu.duas.org

اٹھالوں اور میرے گریز کو اپنی جانب اور میری خواہش کو اپنے ہاں کی نعمتوں کی طرف قرار دے اور برے لوگوں سے میرے دل کو متوحش اور اپنے دوستوں اور فرمانبرداروں سے مانوس کر دے اور کسی بدکار اور کافر کا مجھ پر احسان نہ ہو۔ نہ اس کی نگاہ کرم مجھ پر ہو اور نہ اس کی مجھے کوئی احتیاج ہو بلکہ میرے دلی سکون، قلبی لگاؤ اور میری بے نیازی و کارگزاری کو اپنے اور اپنے برگزیدہ بندوں سے وابستہ کر۔

۷۔ اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور مجھے ان کا ہم نشین اور مددگار قرار دے اور اپنے شوق و وارفتگی اور ان اعمال کے ذریعے جنہیں تو پسند کرتا اور جن سے خوش ہوتا ہے مجھ پر احسان فرما۔ اس لئے کہ تو ہر چیز پر قادر ہے اور یہ کام تیرے لئے آسان ہے۔

urdu.duas.org